بلدیہ عظمیٰ کراچی

بجٹ تقریر

2022-23

جناب بیرسٹر مرتضیٰ وہاب

ایڈمنسٹریٹر کراچی

29/جون2022

معزز خواتین و حضرات۔

السلام علیکم!

جیسا کہ آپ کے علم میں ہے بلدیہ عظمیٰ کراچی عوامی خدمت کا مرکزی ادارہ ہے جس کا بنیادی کام شہریوں کو نچلی سطح پر بہتر اور معیاری بلدیاتی سہولیات کی فراہمی ہے، دنیا کے تمام بڑے شہروں میں بلدیاتی ادارے انتہائی اہم فرائض انجام دیتے ہیں، کراچی دنیا کے سات بڑے شہروں میں شامل ہے، پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہونے کے ناطے اسے ملکی تجارت و معیشت کا مرکز ہونے کا درجہ بھی حاصل ہے لہٰذا اسی اعتبار سے اس شہر کی منصوبہ سازی اور دیگر امور پر عملدرآمد کیا جاتا ہے۔

سالانہ میزانیہ کسی بھی ادارے کی مالی وانتظامی صورتحال کا عکس پیش کرتا ہے، بلدیہ عظمیٰ کراچی ہر سال اپنا بجٹ بناتی ہے اور اس کے مطابق تمام امور انجام دیئے جاتے ہیں، مالی سال 2022-23 کے میزانیہ کا اعلان کرنے سے قبل میں ضروری سمجھتا ہوں کہ گزشتہ دس ماہ کے دوران اپنی پالیسی اور ترجیحات پر عملدرآمد کی مختصر تفصیل آپ کے سامنے پیش کروں تا کہ کراچی کے شہریوں کو یہ بتایا جاسکے کہ پیپلز پارٹی کی عوامی حکومت صرف زبانی جمع خرچ یا جھوٹے وعدے نہیں کرتی بلکہ اپنے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے حقیقت پسندی اور عملیت پسندی پر مبنی وژن پر یقین رکھتے ہوئے شہر کی ترقی اور شہریوں کی خدمت میں شب و روز کوشاں ہے۔

معزز خواتین و حضرات!

6/اگست 2021ء کو ایڈمنسٹریٹر کراچی کا چارج سنبھالنے کے بعد میں نے بلدیہ عظمیٰ کراچی کو ایک فعال اور متحرک بلدیاتی ادارہ بنانے کے لئے متعدد اقدامات کئے جن کے ثمرات آج

سب کے سامنے ہیں، ہماری کاوشوں سے کے ایم سی کے افسران اور دیگر عملہ عوامی خدمات کی طرف راغب ہوئے اور شہریوں کا اعتماد بلدیاتی اداروں پر بحال ہونا شروع ہوا جس کی بنیادی وجہ مختلف شعبوں میں ہونے والے کام تھے۔

سڑکوں اور پلوں کی مرمت واستر کاری:

بلدیہ عظمیٰ کراچی نے اپنے فنڈز سے شہر کے مختلف حصوں میں واقع سڑکوں، پلوں اور شاہراہوں کی تعمیر نو، مرمت اور استر کاری کی تاکہ ٹریفک کی روانی برقرار رہے، ضلع شرقی میں یونیورسٹی روڈ، میلینیئم برج، راشد منہاس روڈ اور ملحقہ علاقہ، رازی روڈ PECHS، گلستان جوہر بلاک 1، شہید ملت روڈ، شاہراہ قائدین اور الطاف حسین بریلوی روڈ کی مرمت اور استر کاری کی گئی، ضلع جنوبی میں شاہراہ لیاقت، ڈاکٹر ضیاء الدین روڈ، ایم اے جناح روڈ، جوبلی چوک، پریڈی اسٹریٹ صدر، کلفٹن بلاک 4، اولڈ کلفٹن برج نزد برج ویو اپارٹمنٹ، چرچ روڈ کی تعمیر و مرمت، استر کاری اور لین مارکنگ کی گئی۔ ضلع وسطی میں شاہراہ پاکستان، شاداب گراؤنڈ تا رفاہ عام اسپتال، حیدری پوسٹ آفس تا کے ڈی اے چورنگی سروس روڈ، غریب آباد روڈ، نارتھ ناظم آباد بلاک A-11، یو سی 28 بلاک 13 فیڈرل بی ایریا، شاہ ولی اللہ روڈ، کڈنی سینٹر ایف بی ایریا روڈ کی مرمت اور استر کاری کی گئی جبکہ ضلع کورنگی اور ملیر میں سسی لانڈھی کڈنی سینٹر روڈ، ملیر ہالٹ روڈ، ذوالفقار آباد آئل ٹینکرز ٹرمینل لنک روڈ، کورنگی 6000 روڈ، بلال کالونی، جلبائی گوٹھ، شرافی گوٹھ، اللہ والا ٹاؤن اور جعفر طیار سوسائٹی روڈ کی مرمت واستر کاری کی گئی، ضلع غربی میں مومن آباد روڈ اور نگی ٹاؤن، بسمہ اللہ چوک نزد عزیز ملت اسکول روڈ، شاہراہ اورنگی، شہزاد یوسف زئی (باب خیبر) روڈ، کربلہ باغ روڈ، فقیر کالونی یو سی 21 اور نگی ٹاؤن اور عرض محمد گوٹھ روڈ کی مرمت اور استر کاری کی گئی جبکہ ضلع کیماڑی میں مچھلی چوک روڈ کی مرمت اور استر کاری کا کام انجام دیا گیا۔

کراچی انسٹیٹیوٹ آف کڈنی ڈیزیز کی توسیع:

کراچی انسٹیٹیوٹ آف کڈنی ڈیزیز گردوں کے امراض کے علاج کا اہم مرکز بن چکا ہے، اس کی عمارت اور ڈائیلائسز یونٹ کی توسیع کا منصوبہ شروع کیا گیا ہے جس سے بیک وقت سو مریضوں کو علاج کی سہولت مہیا ہو گی، حکومت سندھ اس اسپتال میں سہولیات کے اضافے کے لئے فنڈز فراہم کرے گی۔

کراچی انسٹیٹیوٹ آف ہارٹ ڈیزیز میں سیٹلائٹ یونٹ کا قیام:

کراچی انسٹیٹیوٹ آف ہارٹ ڈیزیز کو سیٹلائٹ کے ذریعے قومی ادارہ برائے امراض قلب (NICVD) سے منسلک کیا گیا ہے جس سے ضلع وسطی کے مختلف علاقوں کے مکینوں کو امراض قلب کے علاج کی بہتر سہولت میسر آئی ہے اس سلسلے میں KIHD میں چیسٹ پین یونٹ قائم کیا گیا ہے، مریض کو ابتدائی طبی امداد کی فراہمی کے بعد مزید علاج کے لئے قومی ادارہ برائے امراض قلب منتقل کیا جاسکے گا یہ یونٹ چوبیس گھنٹے کام کر رہا ہے اور بلاامتیاز و تفریق مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

لانڈھی میڈیکل کمپلیکس میں ایمرجنسی یونٹ کا قیام:

جس طرح دنیا ترقی کر رہی ہے اس میں ایمرجنسی رسپونس انتہائی اہمیت کا حامل ہے اس ضرورت کے پیش نظر لانڈھی میڈیکل کمپلیکس میں ایمرجنسی یونٹ قائم کرنے کے ساتھ ساتھ اس ادارے کو ایمبولینس سروس 1122 کا علاقائی مرکز بنایا گیا ہے تاکہ علاقے کے لوگوں کو سہولت حاصل ہو، ایمبولینس سروس 1122 کے ساتھ فائر بریگیڈ اور پولیس کو بھی منسلک کیا جائے گا تاکہ کسی ایمرجنسی کی صورت میں تینوں ادارے بیک وقت کام شروع کر سکیں۔

لینڈ ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن:

بلدیہ عظمیٰ کراچی میں اراضی کا ریکارڈ مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ کرنے پر کام شروع کر دیا گیا ہے جس کے بعد کے ایم سی کے تمام پلاٹس کی تفصیلات اور دیگر معلومات کے ایم سی کی آفیشل ویب سائٹ پر دستیاب ہوں گی تا کہ کسی بھی پلاٹ سے متعلق آن لائن معلومات با آسانی حاصل کر سکیں، محکمہ لینڈ کے پاس 1800ء سے اب تک ریکارڈ موجود ہے جسے محفوظ بنانے کے لئے یہ اقدام کیا گیا ہے۔

ریٹائرڈ ملازمین کے بقایاجات کی ادائیگی:

کے ایم سی کے ریٹائرڈ ملازمین (پینشنرز) کی گریجویٹی، پراویڈنٹ فنڈ اور دیگر بقایاجات کی ادائیگی کے لئے وزیر اعلیٰ سندھ اور سندھ کابینہ سے بیل آؤٹ پیکیج کی منظوری لی جا چکی ہے، اس کے علاوہ امتیاز شیخ کی سربراہی میں اس حوالے سے قائم سندھ کابینہ کی کمیٹی سے بھی منظوری لی جا چکی ہے اور اب یہ معاملہ حتمی مراحل میں پہنچ گیا ہے اور بہت جلد یہ مسئلہ حل ہو جائے گا جس سے ریٹائرڈ ملازمین کے مسائل حل ہوں گے۔

میونسپل یوٹیلیٹی چارجز:

میونسپل یوٹیلیٹی ٹیکس چارجز کے ایم سی کے لئے وسائل کے حصول کا اہم ذریعہ ہے لہٰذا اس شعبے پر خصوصی توجہ دی گئی اور MUCT بلز کی کے الیکٹرک کے بلوں کے ذریعے وصولی کا پلان بنایا گیا ہے جس سے کے ایم سی کو ماہانہ 6 کروڑ روپے آمدنی ہو گی، اس ٹیکس سے حاصل ہونے والی رقم ترقیاتی کاموں پر خرچ ہو گی جس کی مکمل تفصیلات کے ایم سی کی ویب سائٹ پر موجود ہوں گی۔

نالوں کی صفائی:

کراچی میں نالوں کا چوک ہو جانا اہم مسئلہ ہے جس سے برساتی پانی کی نکاسی کا عمل رک جاتا ہے اور برساتی پانی سڑکوں پر آجاتا ہے لہٰذا اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے شہر کے 41 بڑے نالوں کی صفائی کا کام انجام دیا گیا ہے جن میں گجر نالہ، اورنگی نالہ، ہجرت کالونی نالہ، گارڈن نالہ، جوبلی نالہ، سولجر بازار نالہ، ریگل صدر نالہ، برنس روڈ نالہ، سندھ سیکریٹریٹ نالہ، شاہین کمپلیکس نالہ ،پی آئی ڈی سی نالہ، مچھر کالونی نالہ، محمود آباد منظور کالونی نالہ، پیچر نالہ، فریئر نالہ اور دیگر نالے شامل ہیں۔اس مرتبہ کراچی میں مون سون کی بارشیں قبل از وقت شروع ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے اسی مشینری اور عملے کو بھی تیار حالت میں رکھا گیا ہے، کنٹریکٹرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ نالوں کی صفائی کے بعد اگلے تین ماہ تک وہ ان نالوں کی دیکھ بھال کریں گے اور صفائی کے ذمہ دار ہوں گے۔

پارکس کی بحالی اور تزئین:

کراچی کے مختلف اضلاع میں موجود پارکس انتظامیہ کی توجہ کے منتظر تھے لہٰذا بلدیہ کراچی کا چارج سنبھالتے ہی میں نے ان اجڑے ہوئے پارکس کی بحالی اور تزئین و آرائش کے کام کرا کے انہیں عوام کے لئے کھولا تا کہ شہریوں کو اپنی رہائش گاہ کے قریب تفریحی سہولیات میسر آسکیں، یہ پارکس کراچی کے شہریوں کے لئے بلدیہ عظمیٰ کراچی کا تحفہ ہیں، جن پارکس کو بحال کیا گیا ان میں تاریخی پارک برنس گارڈن، باغ رستم، کڈنی ہل پارک اور ہل پارک کی تزئین و آرائش کی گئی ہے، ان کے علاوہ ذیشان حیدر پارک ناظم آباد، آفاق خان شاہد فیملی پارک اور نگی ٹاؤن، ارفع فیملی پارک گلبرگ، اقصیٰ پارک اور ڈاکٹر اے کیو خان پارک ماڈل کالونی، مثالی پارک شاہ فیصل کالونی، ڈاکٹر عبدالقدیر خان پارک، سینئر سٹیزن فیملی پارک کلفٹن، گیبریل

پارک صدر، باغ مصطفی فیڈرل بی ایریا، چلڈرن پارک کلفٹن، اماں نسیمہ، اماں کلثوم بلوچ فیملی پارک لیاری، ذکی شہید پارک، تنویر شہید پارک، شالیمار پارک ناظم آباد، راشد ربانی فیملی پارک کلفٹن، عرشی پارک اور نگی ٹاؤن، اور نگی سیکٹر D-1 فیملی پارک اور سیکٹر 7C داتا نگری پارک، فیملی پارک نیو کراچی اور فیملی پارک شادمان ٹاؤن، فریئر ہال، تعلیمی باغ اور سرسید پارک کی تزئین و آرائش کی گئی ہے، ضلع وسطی میں سو پارکس کی بحالی پروجیکٹ کے تحت 29 پارکوں کی تزئین و آرائش کی جاچکی ہے، گٹر باغیچہ میں 162 ایکڑ رقبے پر پارک تعمیر کیا جائے گا جبکہ 10 ایکڑ پر واقع موجودہ پارک کو درست کرکے شہریوں کے لئے کھولا جائے گا، ضلع کیماڑی کے مکینوں کے لئے مستقبل میں یہ سب سے بڑا پارک ہو گا، ٹرانس لیاری پارک کی صورتحال کو بھی بہتر بنائیں گے، فیڈرل بی ایریا میں جہانگیر پارک کی طرز پر اقبال پارک بنایا جارہا ہے، یونیورسٹی روڈ پر موجود پارک کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کے لئے کشمیر پارک کا نام دیا گیا ہے جہاں مزید سہولیات فراہم کی جائیں گی، بوٹ بیسن میں کراچی نیبر ہڈ اسکیم کے تحت چار پارکس اور فوڈ اسٹریٹ تعمیر کی جارہی ہے جس سے ہزاروں افراد کو تفریحی سہولت ملے گی، کڈنی ہل پارک میں شہید محترمہ بے نظیر بھٹو سے منسوب پاکستان کی بڑی آبشاروں میں سے ایک آبشار بنائی جارہی ہے، کڈنی ہل پارک کے ایک گوشے میں فوزیہ وہاب گارڈن بھی بنایا گیا ہے جہاں دو سو سے زائد پھلدار پودے لگائے گئے ہیں، کڈنی ہل پارک میں ڈیڑھ لاکھ پودے لگائے گئے ہیں، تزئین اور بحال شدہ پارکس کی حفاظت کے لئے باغبان کمیٹیاں بھی بنائی گئی ہیں تاکہ شہری بھی پارکس کی بہتری میں کردار ادا کریں۔

اربن فاریسٹ / شجر کاری:

کڈنی ہل کلفٹن، ایمپریس مارکیٹ، شارع فیصل اور دیگر مقامات پر اربن فاریسٹ بنائے گئے ہیں اور شجر کاری کی گئی ہے جس کے لئے بوہرا جماعت، فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن، پارسی انسٹیٹیوٹ اور آئی ایم کراچی نے تعاون کیا ہے، شہر کا ماحول بہتر بنانے کے لئے بڑے پیمانے پر شجر کاری کی ضرورت ہے، اس کے علاوہ کراچی میں تین سو میاوا کی فاریسٹ بنائے جارہے ہیں، شہر کے تمام پارکس، گرین بیلٹس اور دیگر دستیاب جگہوں پر شجر کاری کی گئی ہے تاکہ انہیں سرسبز بنایا

جائے، موسم سرما کی مناسبت سے شہر کے مختلف علاقوں میں میری گولڈ اور گل داؤدی کی نمائش کا اہتمام کیا گیا، پولو گراؤنڈ میں برڈ آوری بنائی گئی ہے جہاں ایک ہزار سے زائد نایاب پرندوں کو رکھا گیاہے، شہر کے دیگر پارکس میں بھی اس قسم کی برڈ آوری بنائی جائیں گی۔

پولی تھین بیگز پر پابندی:

پولی تھین بیگز برساتی نالوں کے چوک ہونے کی بڑی وجہ ہیں اس لئے 15 جون 2022ء سے پلاسٹک کی تھیلیوں کے استعمال اور فروخت پر کے ایم سی کونسل کی قرارداد کے ذریعے ضلع کراچی کی حدود میں پابندی عائد کردی گئی ہے، اس سلسلے میں کاروباری برادری اور شہریوں سے بھی تعاون طلب کیا گیا ہے کہ وہ شہر کے وسیع تر مفاد میں اس احسن اقدام پر عملدرآمد میں مدد کریں۔

کھیلوں کی سہولیات:

اسپورٹس کمپلیکس کشمیر روڈ میں فٹ بال گراؤنڈ، ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن کورٹس کو فعال کردیا گیاہے، شاہ فیصل کالونی میں اعظم فٹ بال گراؤنڈ کو تزئین و آرائش کے بعد شہریوں کے لئے کھول دیا گیاہے، لیاری ندی سے متصل اراضی پر تعمیر ہونے والے پارک میں ایک فٹ بال گراؤنڈ بھی بنایا جائے گا تاکہ نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کے مواقع فراہم ہوں، شیریں جناح کالونی میں باسکٹ بال کورٹ تعمیر کیا گیاہے، جھیل پارک میں کرکٹ کا ٹیپ بال گراؤنڈ اور بیڈمنٹن کورٹ بنایا جارہاہے، ویمن اسپورٹس کمپلیکس گلشن اقبال میں بیڈمنٹن کورٹ کی تزئین و آرائش کا کام مکمل کیا گیاہے، ہاکس بے پر عربین سی واٹر اسپورٹس پروجیکٹ کا آغاز ہوچکا ہے جس سے پہلی بار کراچی کے شہریوں کو واٹر اسپورٹس کی سہولیات ملیں گی۔

سڑکوں، پلوں، فلائی اوورز کا قومی ہیروز کے نام سے انتساب:

زندگی کے مختلف شعبوں میں شہر، صوبے اور ملک کی خدمت کرنے والی شخصیات کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس شہر کی عمارتوں، سڑکوں، پلوں اور فلائی اوورز

کو ان کے نام سے منسوب کیا جائے گا تا کہ آئندہ نسلوں کو ان کے فن، کارناموں اور شخصیت سے آگاہی ملے، اس سلسلے میں کے ایم سی کونسل کی قرار دادوں کے ذریعے کراچی شہر کی خدمات انجام دینے والی شخصیات کے نام سے مختلف جگہوں کو منسوب کرنے کی قرار دادیں منظور کی گئی ہیں جن میں ماہر تعلیم مسز دینا مستری، مصور اقبال مہدی، سابق ناظم کراچی نعمت اللہ خان ایڈو کیٹ، عالمی شہرت یافتہ قوال امجد فرید صابری شامل ہیں۔

پاکستان کی ڈائمنڈ جوبلی تقریبات:

بلدیہ عظمیٰ کراچی میں پاکستان کے قیام کے 75 سال مکمل ہونے پر ڈائمنڈ جوبلی کو شایان شان منانے کا فیصلہ کیا ہے اس مقصد کے تحت کے ایم سی افسران پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو ڈائمنڈ جوبلی کے سلسلے میں مختلف پروگراموں کے انعقاد کو یقینی بنائے گی جن میں شجر کاری مہم، مشاعرے، مذاکرے، طلبا و طالبات کے درمیان قومی نغمات اور مباحثوں کے مقابلے، تاریخی کتابوں کی اشاعت، ڈائمنڈ جوبلی ایوارڈز کا انعقاد، کے ایم سی کی مختلف عمارتوں پر چراغاں اور آتش بازی شامل ہے، پاکستان کی ڈائمنڈ جوبلی کے موقع کراچی گیمز منعقد کئے جائیں گے جس میں 42 کھیلوں کو شامل کیا گیا ہے اور ان کھیلوں میں کراچی کے سات ہزار کھلاڑی شرکت کریں گے، کھیلوں سے وابستہ قومی ہیروز بھی ان تقریبات کا حصہ ہوں گے، پاکستان کی ڈائمنڈ جوبلی تقریبات کے حوالے سے خصوصی نغمے کا اجراء کیا جائے گا جو 42 کھیلوں کے مقابلے منعقد ہوں گے ان میں انڈور اور آؤٹ ڈور گیمز شامل ہیں جبکہ اسپیشل افراد کے لئے بھی علیحدہ سے کھیلوں کے مقابلے منعقد کئے جائیں گے، کے ایم سی، پاکستان رینجرز اور آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی کے اشتراک سے یہ تقریبات منعقد ہوں گی اور پاکستان کے دوسرے شہروں سے بھی ان کھیلوں کو دیکھنے کے لئے قومی ہیروز اور مختلف شخصیات کو دعوت دی جائے گی، یہ مقابلے ایک ماہ تک جاری رہیں گے، کراچی گیمز کے علاوہ ڈائمنڈ جوبلی کے حوالے سے جو تقریبات منعقد کی جائیں گی جو اگلے دو ماہ تک جاری رہیں گے۔

ترقیاتی کام:

سندھ میگا پروجیکٹ اور کراچی نیبر ہڈامپرووومنٹ پروجیکٹ کے تحت مختلف اضلاع میں سڑکوں، شاہراہوں کی بحالی، مرمت اور تعمیر نو کے متعدد منصوبے شروع اور مکمل کئے گئے تا کہ شہر کے انفراسٹرکچر کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔ ٹاور سے سینڈزپٹ تک سڑک کی تعمیر سے سفری دورانیے میں خاصی حد تک کمی آئی ہے، کلفٹن بوٹ بیسن پر فوڈ اسٹریٹ کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے، شارع فیصل پر ناتھا خان برج کے ساتھ نئی ڈرینج لائن ڈالی گئی ہے، سائٹ ایریا میں غنی چورنگی سے براستہ لیبر اسکوائر حب ریور روڈ 400 ملین روپے کی لاگت سے 6 کلومیٹر طویل سڑک تعمیر کی گئی ہے، ٹاور سے ماڑی پور روڈ آئی سی سی برج کی مرمت کی گئی، نرسری سے متصل پی ای سی ایچ ایس کے رازی روڈ کی استر کاری کی گئی ہے، سائٹ کے علاقے میں 15 سڑکوں کی تعمیر شروع کی گئی، میر کرم علی تالپور روڈ کی بیوٹیفکیشن اور بحالی کا کام مکمل کیا گیا، ضلع جنوبی میں بابائے اردو روڈ کی استر کاری اور رفیق شہیدی روڈ کی از سر نو تعمیر کی گئی، ضلع وسطی میں شاہراہ نور جہاں کی ایک ارب 30 کروڑ روپے کی لاگت سے از سر نو تعمیر کی گئی، مچھلی چوک سے کینپ تک سڑک تعمیر کی جارہی ہے جس کا پہلا مرحلہ مکمل ہو گیا ہے، کھوکھرا پار ملیر میں پانچ منصوبے شروع کئے، کورنگی، ملیر اور ضلع جنوبی میں 18 سے زائد ترقیاتی منصوبے زیر تکمیل ہیں جن کے لئے سو فیصد فنڈز دستیاب ہیں، کورنگی میں آٹھ ہزار روڈ، بارہ ہزار روڈ اور چودہ ہزار روڈ کی تعمیر کی گئی، مہران ہائی وے کی تعمیر شروع کی، سائٹ کے علاقے میں مجموعی طور پر ساڑھے تین سے چار لاکھ اسکوائر فٹ طویل 17 مئی سڑکیں تعمیر کی جارہی ہیں، ضلع وسطی کو ضلع شرقی سے ملانے والی ساڑھے پانچ کلومیٹر طویل مرکزی شاہراہ 43 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی ہے، ملیر کالا بورڈ سے سعود آباد چورنگی تک دورویہ راستے کی بحالی اور منسلکہ سڑکوں کی تعمیر سمیت آر سی ڈی گراؤنڈ کو بھی بحال کیا جارہا ہے، سیفی روڈ اور مولانا یوسف لدھیانوی روڈ کی ایک لاکھ اسکوائر فٹ استر کاری کی گئی ہے، شیر شاہ سے لی مارکیٹ تک پندرہ کلومیٹر طویل سڑک تعمیر کی جارہی ہے جس سے صنعتی علاقوں

تک رسائی میں سہولت ملے گی، ساڑھے تین کروڑ روپے کی لاگت سے امیر خسرو روڈ سے لے کر ٹیپو سلطان روڈ تک شبیر آباد جوہر روڈ کی تعمیر کی گئی ہے، فیڈرل بی ایریا بلاک 4 میں شاہراہ ہمایوں کو شاہ ولی اللہ روڈ سے ملانے والی ساڑھے پانچ کلو میٹر طویل سڑک تعمیر کی گئی ہے، کشمیر پارک سے لیاقت آباد جانے والی سڑک پر واقع پل کی تعمیر و تزئین اور الطاف حسین بریلوی روڈ کی استر کاری کی گئی ہے، شون سرکل تک بوٹ بیسن بلاول ہاؤس چورنگی کی اپ گریڈیشن اور بحالی کا کام کیا گیا ہے، ضلع شرقی میں جیل چورنگی، ٹیپو سلطان پل اور ابراہیم رحیم تولا روڈ کی استر کاری کی گئی ہے، سڑکوں کے ساتھ ساتھ فلائی اوورز اور پلوں کے ایکسپنشن جوائنٹس کی مرمت اور تبدیلی کا کام بھی ترجیحی بنیادوں پر کیا گیا ہے۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ سڑکوں کی تعمیر سے قبل پانی، سیوریج اور ڈرینج لائنوں کو درست کیا گیا ہے تاکہ از سر نو تعمیر ہونے والی سڑکیں پائیدار ثابت ہوں، انفراسٹرکچر بہتر بنانے کے کام مکمل منصوبہ بندی سے کئے جارہے ہیں، خاص طور پر شہریوں کی ضروریات کو مدنظر رکھا جا رہا ہے اور ترقیاتی کاموں کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے کی حکمت عملی اپنائی ہے تاکہ لوگوں کو جلد از جلد سہولیات مل سکے۔

معزز خواتین و حضرات۔

ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ آئندہ مالی سال کے میزانیے کو ترتیب دیتے وقت دستیاب وسائل کو بہترین انداز میں استعمال کیا جائے اور ترقیاتی کاموں کا دائرہ پورے شہر تک وسیع کیا جائے لہٰذا صرف انہی مدات میں رقم مختص کی گئی ہے جہاں ضروری محسوس کیا گیا آئندہ مالی سال کے میزانیے میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا اور نہ ہی کسی فیس میں اضافہ کیا گیا ہے۔

بلدیہ عظمیٰ کراچی کے 2022-23 کے لئے مجوزہ بجٹ میں کل آمدن 31 ارب 91 کروڑ 20 لاکھ 87 ہزار روپے جبکہ مجموعی اخراجات 31 ارب 89 کروڑ 59 لاکھ 60 ہزار روپے

16.128 ملین روپے بچت کے ساتھ شامل ہیں، کل آمدن (Current Receipts) میں 26 ارب 31 کروڑ 67 لاکھ 74 ہزار روپے (26,316.774 ملین) اور (Capital Receipts) 59 کروڑ 43 لاکھ 13 ہزار روپے (594.313 ملین) جبکہ فنڈز برائے ڈسٹرکٹ اے ڈی پی 5 ارب ایک لاکھ روپے (5001.000 ملین) ہے۔

اسی طرح اسٹیبلشمنٹ اخراجات 21 ارب 52 کروڑ 9 ہزار روپے (21520.009 ملین) اور Contingent 2 ارب 38 کروڑ 30 لاکھ 20 ہزار روپے (2383.020 ملین) رپیئر اور مینٹی ننس 27 کروڑ 13 لاکھ 80 ہزار روپے (271.380 ملین) جبکہ ڈیویلپمنٹ پروجیکٹس / کاموں کا تخمینہ 2 ارب 72 کروڑ 5 لاکھ 51 ہزار روپے (2720.551 ملین) ہے اور ڈسٹرکٹ اے ڈی پی اخراجات کا تخمینہ 5 ارب ایک لاکھ روپے (5001.000 ملین) ہے۔

مالی سال 23-2022 کے بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا اور موجودہ ریونیو ریکوری کو ہی مزید بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

معزز خواتین و حضرات۔

جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ گزشتہ دس ماہ کے دوران ہم نے بلدیہ عظمیٰ کراچی کے مختلف محکموں کی کارکردگی کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ مرکوز رکھی ہے لہٰذا آئندہ مالی سال کے لئے بھی ہم نے پینشن فنڈ دیگر متفرق اخراجات اور بیل آؤٹ پیکیج کے لئے 8377.480 ملین روپے، میڈیکل اینڈ ہیلتھ سروسز کے لئے 5756.250 ملین روپے، میونسپل سروسز کے لئے 3943.037 ملین روپے، محکمہ انجینئرنگ کے لئے 2079.013 ملین روپے، ریونیو ڈپارٹمنٹس بشمول لینڈ انفورسمنٹ، اسٹیٹ، کچی آبادی، پی ڈی اور نگی اور چارجڈ پارکنگ کے لئے 1422.005 ملین روپے، پارکس ہارٹیکلچر 1184.423 ملین روپے، کلچرل اسپورٹس اینڈ ریکریشن 973.452

ملین روپے، فنانس اینڈ اکاؤنٹس (ایم یو سی ٹی) کے لئے 898.497 ملین روپے، محکمہ قانون کے لئے 184.234 ملین روپے، کلک (ورلڈ بینک فنڈڈ پروجیکٹ) سے 888.586 ملین روپے، حکومت سندھ سے موجودہ اور بقایاجات کی مد میں تفریحی ٹیکس کی آمدنی کی منتقلی 200.000 ملین روپے، انٹر پرائز اینڈ انویسٹمنٹ پروموشن کے لئے 97.996 ملین روپے، انفارمیشن ٹیکنالوجی کے لئے 75.712 ملین روپے، ٹرمینلز / ٹرانسپورٹ اینڈ کمیونیکیشن کے لئے 71.260 ملین روپے، پراوینشل اے ڈی پی اینڈ ڈسٹرکٹ اے ڈی پی کے لئے 5001.000 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

بلدیہ عظمیٰ کراچی کے بجٹ سال برائے 2022-23 کے دوران متوقع ریونیو کے تخمینے میں حکومت سے ملنے والی گرانٹ بشمول اوزیڈ ٹی شیئر 18300.000 ملین روپے جبکہ کے الیکٹرک پر کے ایم سی کے واجبات کی مد میں 1850.000 ملین روپے اور ڈسٹرکٹ اے ڈی پی سے 5001.000 ملین روپے متوقع ہیں، اسی طرح مختلف محکموں سے ہونے والی ریونیو ریکوری میں سب سے اہم ریونیو محکمے لینڈ انفورسمنٹ، اسٹیٹ، کچی آبادی، پی ڈی اور نگی اور چارجڈ پارکنگ سے 1477.613 ملین روپے، فنانس اینڈ اکاؤنٹس (MUCT) سے 2867.660 ملین روپے، ٹرانسپورٹ اینڈ کمیونیکیشن سے 198.500 ملین روپے، کے پی ٹی پر کے ایم سی کے واجبات کی مد میں 100.000 ملین روپے، ویٹرنری سروسز سے 213.023 ملین روپے، کلچر اسپورٹس اینڈ ریکریشن سے 204.250 ملین روپے، سندھ بلڈنگ اتھارٹی سے انکم ٹرانسفر کی مد میں 50.000 ملین روپے، محکمہ انجینئرنگ سے 125.000 ملین روپے، میڈیکل اینڈ ہیلتھ سروسز سے 67.705 ملین روپے، میونسپل سروسز سے 311.000 ملین روپے، پارکس اینڈ ہارٹیکلچر سے 36.000 ملین روپے، انٹر پرائز اینڈ انویسٹمنٹ پروموشن سے 20.550 ملین روپے، سیکریٹریٹ سے 1.100 ملین روپے اور انفارمیشن ٹیکنالوجی 0.100 ملین روپے ریونیو کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

آخر میں آپ تمام خواتین و حضرات اور میڈیا کے نمائندوں کا مشکور ہوں کہ آپ نے بجٹ تقریر سماعت فرمائی۔ فنانس ڈپارٹمنٹ۔ پرنٹنگ پریس۔ میڈیا ڈپارٹمنٹ اور کونسل سیکریٹریٹ کے افسران واہلکاروں کا بھی شکریہ ادا کروں گا کہ انہوں نے بجٹ کی تیاری میں دن رات محنت سے کام کیا اور ہمیں یہ موقع دیا کہ اپنے دور کا پہلا بجٹ پیش کر سکیں۔ آپ سب کا بہت بہت شکریہ۔

بیرسٹر مرتضیٰ وہاب
ایڈمنسٹریٹر
بلدیہ عظمیٰ کراچی

مورخہ:29/جون2022ء